نماز کی اہمیت

پیارے بھائیو! اکیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیوں بنایا ہے؟ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ ہم نے انسانوں کو اس لئے تخلیق کیا ہے کہ تا کہ وہ میری عبادت کریں۔(سورۃ الذاریات:57)۔پس اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے ہمیں بنایا ہے اس مقصد کو پورا کرنے کا ذریعہ نماز ہے۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء میں فرمایا کہ نماز تمام مومنوں پر ایک ایسا فرض ہے جسے وقت پر ادا کیا جانا ضروری ہے۔(آیت104)۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد نماز ہے اور فرمایا کہ مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔(ترمذی)۔ نماز صرف انسان کو مسلمان ہی نہیں بناتی بلکہ اسے ایک اچھا انسان بھی بناتی ہے۔نماز ہمیں وقت کی پابندی سکھاتی ہے۔اللہ تعالیٰ سے ہمارا تعلق قائم کرتی ہے اور ہمیں ایک اچھا انسان بناتی ہے۔اسی مضمون کو رسول اللہ ﷺ نے ایک بہت خوبصورت مثال سے بیان کی ہے۔آپ فرماتے ہیں:

" ذرا غور کریں کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزرتی ہو وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کچھ بھی میل باقی رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کی۔اس کی میل میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ خطائوں کو معاف کر دیتا ہے۔"(بخاری)

آپ ؐنے ہمیں یہ بھی بتایا کہ قیامت کے دن جس چیز کے متعلق سب سے پہلے حساب کتاب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمیں نماز کی اہمیت بتاتے ہوئے فرماتے ہیں:

" نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔وفا اور صدق کا خیال رکھو۔اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔... یہ دین کو درست کرتی ہے۔اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ592`591)

پھر آپ فرماتے ہیں :

''یاد رکھنا چاہئے نماز ہی وہ شے ہے جس سے سب مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانۂ احدیّت (اللہ تعالیٰ کے دروازے)پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔یاد رکھو یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی ...۔''

(ملفوظات جلد5صفحہ 403`402)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں نے بعض دفعہ ملاقاتوں میں جائزہ لیا ہے کہ نمازوں کی طرف باقاعدگی سے متعلق اگر پوچھو کہ توجہ ہے کہ نہیں تو اکثر یہ جواب ہوتا ہے کہ کوشش کرتے ہیں یا پھر کوئی گول مول سا جواب دے دیتے ہیں۔حالانکہ نمازوں کے بارے میں تو خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز کو قائم کرو۔باجماعت ادا کرو اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کرو۔...ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو وقت مقررہ تو علیحدہ رہا نمازوں میں اکثر سستی کر جاتے ہیں۔کیا ایسا کر کے ہم اس حکم پر عمل کر رہے ہیں کہ... تم نمازوں کا اور خصوصاً درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو۔اور اللہ کے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ (البقرہ:239)

پس ہر احمدی کو اپنی نمازوں کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہیے اور انہیں وقت مقررہ پر ادا کرنا چاہیے اگر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں لیکر آنا ہے، اگر توحید کو قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا بننا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہو گی، کاموں کے عذر کی وجہ سے دوپہر کی یا ظہر کی نماز اگر آپ چھوڑتے ہیں تو نمازوں کی حفاظت کرنے والے نہیں کہلا سکتے۔بلکہ خدا کے مقابلہ میں اپنے کاموں کو، اپنے کاروباروں کو اپنی حفاظت کرنے والا سمجھتے ہیں۔...

...نمازوں کی حفاظت اور نگرانی ہی اس بات کی ضامن ہو گی کہ ہمیں اورہماری نسلوں کو گناہوں اور غلط کاموں سے پاک رکھے۔ہماری نمازوں میں باقاعدگی یقیناً ہمارے بچوں میں بھی یہ روح پیدا کرے گی کہ ہم نے بھی نمازوں میں باقاعدہ ہونا ہے۔"

(خطبات مسرور جلد سوم صفحہ 371-372)

میں اپنی تقریر حضرت مصلح موعودؓ کی اس نصیحت پر ختم کرتا ہوں:

رغبت دل سے ہو پابند نماز و روزہ

نظر انداز کوئی حصہٴ احکام نہ ہو